سبق 8

کلیسیائیں خوشی مناتی ہیں

کئی سال پہلے ایک شخص جو پیشہ ور وائیلن بجانے والا تھا جب اُس نے نجات پائی تو اپنی وائیلن توڑ دی اور کہا" اب میں شیطان کے لئے کبھی نہیں بجاؤں گا"۔ چند مہینے بعد اسے اپنی جلد بازی کے فیصلے پر افسوس ہوا اور وہ ایک نئی وائیلن کی تلاش کرنے لگا کیونکہ وہ جان گیا تھا کہ وہ اپنی اس خوبی کو خداوند کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔

یہ انسانی فطرت ہے کہ اُن کا جھکاؤ انتہا کی طرف ہوتا ہے جسکے نتیجے میں کچھ کلیسیاؤں میں اتنی رسوم ہوتی ہیں کہ روح القدس کی تحریک کے لئے جگہ نہیں رہتی اور بعض اوقات کچھ کلیسیائیں زمینی ہر چیز سے آزادی کا اعلان کر دیتی ہیں اور حمد وثناء کی کتاب میں سے گانے سے زیادہ کچھ نہیں کرتیں۔

لیکن ہمیں اُس جہاز کی مانند نہیں بننا ہے جو سمندر میں جھول رہا ہے۔ جو کبھی ایک طرف جھکتا ہے اور کبھی دوسری طرف جھکتا ہے۔ مسیح میں ہمیں آزادی حاصل ہے کہ ہم آسمانی چیزوں میں اور اُن زمینی چیزوں میں جو خدا نے ہمیں دی ہیں خوبصورت توازن پیدا کریں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

کلیسیائی رسومات۔

کلیسیائی تہوار۔

رسمی یا آزاد پرستش۔

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ کلیسیائی رسومات کو اچھے طریقے سے سمجھنا۔

☆ کلیسیائی تہواروں کو سراہنے اور اُن کے معانی سمجھنے میں۔

☆ کلیسیائی عبادات میں روائیتی اور آزاد عبادات میں توازن دریافت کرنا۔

کلیسیائی رسومات

مقصد نمبر۱: کلیسیائی فریضے جو ضروری ہیں اور رسومات جو ثانوی ہیں کی شناخت کرنا۔

تیمُتھیس اور مریم کی زندگی میں اُنکی شادی کا دن عظیم دن آیا۔ دونوں کے خاندان تیاری میں شریک ہیں تمام کلیسیائی دوستوں کو نکاح کی رسم میں مدعو کیا گیا ہے اور بعد میں مہمانوں کی خورد ونوش سے تواضع کی جائے گی۔
مریم کی آنکھوں میں چمک ہے مگر وہ موقع کی سنجیدگی کو بھی محسوس کر رہی ہے۔ وہ ایسی بیوی بننا چاہتی ہے جیسا خدا نے اُس کو حکم دیا ہے۔ تیمُتھیس بہت خوش ہے۔ وہ اُس عہد کے متعلق سوچ رہا ہے جو اُس نے کرنا ہے اپنی دلہن سے محبت رکھنے اور اُس کا خیال رکھنے کے بارے میں اور گھر کا روحانی سربراہ بننے کے بارے میں اِس سلسلے میں اُن کی پاسٹر کے ساتھ بہت سی مشاورتی رفاقتیں یا ملاقاتیں ہو چکی ہیں۔ اور اس حقیقت کو جان چکا ہے کہ مضبوط شادی کا بندھن خود ہی نہیں بن جاتا بلکہ اس کو تعمیر کیا جاتا ہے اور اس رشتہ کی مضبوطی کا مرکز مسیح ہے اور اس میں اُن کی محبت سال بسال اور گہری ہوتی جائے گی۔
وہ اس کلیسیاء میں بڑے خوش ہیں جس میں اُن کی شادی ہو رہی ہے اور کلسیائی ارکان اُن کی خوشیوں میں شامل ہیں۔
ہم پہلے ہی پانی کے بپتسمہ اور عشاء ربانی پر بات کر چکے ہیں یہ قوانین کہلاتے ہیں کیونکہ بائبل مقدس ان کے کرنے کو کہتی ہے۔ اِن کا مطالعہ ہم نے سبق نمبر ۵ اور ۶ میں کیا تھا۔ کلیسیاء میں کچھ رسومات ہوتی ہیں جن کی بنیاد خالصتاً روحانی ہوتی ہے جیسے شادی، دیگر جیسے نئے گھر کی مخصوصیت اختیاری ہیں جس کا مطلب ہے کہ یہ ہماری مرضی ہے ہم ان کو کریں یا نہ کریں ہم کچھ ایسی مذہبی رسومات پر نگاہ ڈالیں گے جو ہم سب کے تجربہ میں ہیں اور ہمیں ان کو خوشی یا غمی میں کرنا پڑتا ہے۔

1. شادی کی رسوم ادا کرنا: چونکہ خدا نے خود شادی کو قائم کیا۔ اس لئے کلیسیاء میں شادیاں کرنا نہایت موزوں ہے۔ اس تقریب کا مرکز مرد اور عورت کے درمیان میاں، بیوی کے

طور پر سچا وعدہ ہے جس پر اُنہوں نے تمام عمر قائم رہنا ہے کچھ ملکوں میں خادموں کو شادیاں قائم کرنے کے لئے قانونی افسر کے سے اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔ جب کہ کچھ ملکوں میں پہلے قانونی نکاح ہوتا ہے اور پھر کلیسیائی شادی انجام پاتی ہے۔

2. بچوں کی مخصوصیت: مسیحی ماں باپ اپنے بچوں کو کلیسیائی عبادات میں تقدیس کے لئے خداوند کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ پاسٹر بچے کو گود میں لیتا ہے بچے اور والدین کے لئے دعا کرتا ہے جنہوں نے اُس بچے کی پرورش خدا کے خوف میں رہتے ہوئے کرنے کا وعدہ کیا ہے کلیسیاء کے تمام لوگ اس خوبصورت رسم سے بہت خوش ہوتے ہیں۔

3. بیماروں کے لئے دعا کرنا: اکثر اوقات عبادات میں بیمار لوگ خاص دعا کی درخواست کرتے ہیں کوئی کلیسیائی رہنما دعا سے پہلے اُن کو ماتھے پر تیل لگا کر مسح کر سکتا ہے۔ یہ شفاء کیلئے کوئی غیر معمولی کام نہیں ہے۔ شفاء فوری بھی ہو سکتی ہے اور آہستہ آہستہ بھی ہو سکتی ہے۔ بیماروں کیلئے اُن کے گھروں میں بھی اور ہسپتالوں میں بھی دعا کی جا سکتی ہے۔ یسوع نے فرمایا کہ ایماندار ''بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے'' (مرقس ۱۶:۱۸) اور یعقوب ۵:۱۴۔۱۵ بھی دیکھئے۔

4. گھروں کی مخصوصیت: جب کوئی اپنے نئے گھر میں جاتا ہے ہو سکتا ہے وہ اپنے گھر کی مخصوصیت چاہتا ہو۔ اس خوشی کے موقع پر کلیسیائی رہنما اور دوست گھر کو خداوند کیلئے مخصوص کرنے کی خاطر جمع ہوتے ہیں اور مسیح کو گھر کا سربراہ ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ مسیحی نئے کاروبار، سکول یا گرجا گھر کی مخصوصیت کیلئے کہتے ہیں کیونکہ وہ جو کچھ کرتے ہیں اُس سے یسوع کو عزت دینا چاہتے ہیں۔

5. جنازے کی رسم ادا کرنا: ہر کسی کو کلیسیاء کی ضرورت ہوتی ہے جب خاندان میں کوئی انتقال کر جاتا ہے۔ ایمانداروں کے ساتھ جنازے کی رسم میں شریک ہونا دُکھ اور غم میں

شرکت ہے۔ پاسٹر کلام مقدس میں سے تسلی کے کلمات ادا کرتا ہے اور خاندان کو یاد دلاتا ہے کہ ہمیں اُن کی طرح جو نااُمید ہیں غم نہیں کرنا ہے (ا۔تھسلنیکیوں ۴:۱۳) ہمیں ایک شاندار اُمید ہے کہ ہمارے پیارے کو خداوند یسوع اپنی حضوری میں قبول کر لیتے ہیں۔ جہاں پر کوئی دُکھ اور تکلیف نہیں ہے۔ بائبل مقدس ہمیں یقین دلاتی ہے کہ ہم اُن کو دوبارہ دیکھیں گے۔ چونکہ جنازے میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو کبھی گرجا گھر نہیں جاتے لہذا یہ ایک اچھا موقع ہوتا ہے کہ اُن کے ساتھ یسوع کو قبول کرنے کے متعلق بات کی جائے مسیحی ان خاندانوں کی کھانا بنا کر اور دوسرے طریقے سے مدد کر سکتے ہیں ۔

کبھی کبھار کوئی خاندان اپنے پیارے کے کوچ کر جانے کی یاد میں سال کے بعد کوئی خاص عبادت کرنا چاہتے ہیں ۔ یہ نو تبدیل شدہ لواحقین کے لئے ایک اچھی متبادل رسمی عبادت ہے۔

مشق

1 دائیں جانب دیے گئے حوالہ جات پر نگاہ ڈالیے اور بائیں جانب دی گئی متعلقہ رسم یا تقریب کا عدد لکھیں۔

------الف: پیدائش ۵۰:۱۔۱۴	1) شادی۔
------ب: ا۔سموئیل ۱:۲۷۔۲۸	2) جنازہ۔
------ج: ۲۔تواریخ ۷:۹	3) بپتسمہ۔
------د: یوحنا ۲:۱	4) بیماروں کیلئے دعا کرنا۔
------ر: اعمال ۲۸:۷۔۹	5) بچوں کی مخصوصیت۔
	6) کسی عمارت کی مخصوصیت۔

کلیسیائی تقریبات کے سلسلے میں دواور تقریبات کا کلیسیاء میں رواج ہے۔

6. نئے ارکان حاصل کرنا یا نئے ارکان کو خوش آمدید کہنا: رکنیت کی تربیتی کلاسز کے بعد پاسٹر اور اُس کے بورڈ کی جانب سے یہ تقریب اُس وقت منعقد کی جانی چاہیئے۔ جب بہت سے دوسرے اراکین بھی موجود ہوں۔ یہ خوش آمدید کہنے کا خوب صورت طریقہ ہے۔

7. اُستاد اور افسروں کی سند نشینی: کچھ کلیسیاؤں میں اُن لوگوں کی دستار بندی کے لئے خاص عبادت کا انعقاد کیا جاتا ہے جو نئی ذمہ داریاں سنبھالتے ہیں۔ پاسٹر اُن کو تاکید کرتا ہے کہ خداوند کو خوش کرنے کیلئے اپنی ذمہ داریاں اچھے طریقے سے پوری کریں۔ عموماً کلیسیاء کھڑی ہو جاتی ہے۔ جب وہ اُن کے لئے دعا کرتا ہے یہ چھوٹی سی رسم اُن کی ہمت بندھاتی ہے اور احساس دلاتی ہے کہ پورا بدن اُن کے ساتھ ہے۔

مشق

2 رومیوں ۱۲:۱۵ کے مطابق درست بیان کے سامنے دیے گے حرف تہجی پر دائرہ لگائیں۔ ہمیں شرکت کرنی چاہیئے

الف: زیادہ تر دوسرے لوگوں کے غم میں۔

ب: زیادہ تر دوسروں کے ساتھ اُن کی خوشی میں۔

ج: جب کوئی خاص ضرورت ہمیں درپیش ہوتی ہے۔

د: خوشی اور غمی میں جو دوسروں پر آتی ہیں۔

3 ذیل میں دی گئی ہر تقریبات کے سامنے مذہبی فریضہ لکھیں جس کے لئے

خصوصی ہدایات دی گئی ہیں۔

الف: پانی کا بپتسمہ ---------------------------

ب: نئے اراکین کو خوش آمدید کہنا -----------------

ج: افسروں کو مقرر کرنا -----------------------

د: عشائے ربانی ---------------------------

ر: جنازہ -------------------------------

کلیسیائی تہوار

مقصد نمبر۲: تہواروں کا اُن کے موقعوں کے ساتھ موازنہ کرنا۔

کلیسیائی تہوار منائے جانے والے عظیم واقعات ہوتے ہیں جن کا تعلق مسیح کی زندگی یا کلیسیائی تاریخ کے ساتھ ہوتا ہے۔ زیادہ کلیسیاؤں میں چار تہوار منائے جاتے ہیں۔ کرسمس، مبارک جمعہ، ایسٹر اور عید پنتکست کا دن، جبکہ دوسرے تہوار کھجوروں کا اتوار، صعود کا اتوار اور خداوند کا دن ہیں۔

کرسمس انتہائی خوشی کا موقع ہوتا ہے۔ کلیسیاؤں میں بہت سے پروگرام مرتب کئے جاتے ہیں نوجوان کرسمس کے گیتوں کی تیاری کرتے ہیں۔ جبکہ بچے آیات یاد کرتے ہیں اور گیت گاتے ہیں۔ شاید وہ کرسمس کی کہانی بھی ڈرامہ کی صورت میں پیش کریں گے۔ شاید اُنہیں ٹافیاں یا کوئی اور کھانے کی چیز پیش کی جائے گی۔ کچھ بھی ہو کلیسیاء کے پروگرام کے مطابق ہوتا ہے لیکن یہ مسیح کی پیدائش کی یاد میں ہوتا ہے جو نجات دہندہ اور دنیا کے لئے خدا کا ایک بہت بڑا تحفہ ہے۔ والدین یا غیر نجات یافتہ دوست اس طریقے سے انجیل کے پیغام سے متعارف ہو سکتے ہیں۔

کھجوروں کا اتوار یسوع کے گدھے پر سواری کر کے یروشلیم میں شاہانہ داخلے کی یاد دلاتا ہے۔ ہجوم کھجوروں کی ڈالیاں لہراتا اور اُس کے آگے راستے میں پھیلاتا تھا۔ وہ اُس کی تعریف کرتے اور نعرے لگاتے تھے کہ "ابن داؤد کو ہوشعنا۔ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے"۔ (متی ۹:۲۱) کھجوروں کا اتوار اُس مقدس ہفتے کا آغاز ہے جو یسوع کی زندگی میں مصلوب ہونے اور دفن ہونے سے پہلے آخری ہفتہ تھا۔

مبارک جمعہ ہمیں یسوع کے دکھوں اور اُسکی صلیبی موت یاد دلاتا ہے۔ کچھ کلیسیاؤں میں گرجہ گھر سارا دِن دعا کے لئے کھلے رہتے ہیں جب کہ کچھ کلیسیاؤں میں یسوع کے سات صلیبی کلمات پر غور وخوص کر کے اور مخصوص گیت گا کر تین صلیبی گھنٹوں کو منایا جاتا ہے اور خاص دعائیں کی جاتی ہیں۔

ایسٹر خاص خوشی کا دِن ہوتا ہے کیونکہ مسیح مردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ لوگ گرجا گھروں کو پھولوں سے سجاتے ہیں کچھ لوگ نئے اور گہرے رنگوں کے کپڑے پہنتے ہیں۔ یہ خوشی کا موقع

ہوتا ہے جبکہ پاسٹر یسوع کے جی اُٹھنے کی منادی کرتے ہیں اس سچائی کے بغیر تمام کلیسیاؤں میں یہ تقریبات بے معانی ہوجاتی ہیں۔ ہم خوشی مناتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ یسوع زندہ ہے اس کا نہ صرف ہمارے پاس روحانی ثبوت ہے (۱۔ کرنتھیوں ۱۵:۲۰) بلکہ ہمیں باطنی یقین ہے کہ وہ اپنی روح کے وسیلہ سے ہمارے ساتھ رہتا ہے۔

صعود کا اتوار ایسٹر کے بعد چھٹا اتوار ہوتا ہے۔ مگر زیادہ تر کلیسیائیں اس کو اگلے اتوار ہی منالیتی ہیں۔ ہمیں مسیح کے اس دنیا کو چھوڑ کر آسمان پر چلے جانے کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ وہ خدا کی دہنی طرف جا بیٹھا (عبرانیوں ۱۰:۱۲) کلیسیاء کا سر ہوتے ہوئے اور عظیم سردار کاہن ہوتے ہوئے (عبرانیوں ۴:۱۴) آسمان سے وہ پھر واپس زمین پر آئیگا جیسے کہ اُس نے وعدہ کیا ہے۔ (اعمال ۱:۱۱)

عیدِ پنتکست صلیب پر چڑھائے جانے کے ۵۰ دِن بعد آتی ہے اس کا یہودیوں کی فصل کی کٹائی کے ساتھ تعلق ہے جو فسح کے ۵۰ دِن بعد ہوتی تھی۔ پنتکست کو کلیسیاء کے جنم دِن کے طور پر بھی منایا جاتا ہے۔ جب روح القدس ایمانداروں پر نازل ہوا جو یروشلیم میں جمع تھے وہ قوت اور خوشی سے بھر گئے اور زبانیں بولنے لگے جیسے روح نے انھیں بولنے کی طاقت بخشی تھی۔ پنتکست کے تجربہ کے متعلق اُن کو بتانے کے لئے جو اُن کے اردگرد جمع تھے پطرس نے یوئیل کی کتاب کا حوالہ دیا، کہ لکھا ہے" خدا فرماتا ہے کہ آخری دِنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالونگا"۔ (اعمال ۲:۱۷)

خداوند کا دِن آج کے ایمانداروں کے لئے عام عبادت کا دِن ہے۔ یہ ابتدائی کلیسیاء کا واحد تہوار تھا۔ جو اُس وقت کے مسیحی ہر اتوار کو مسیح کے جی اُٹھنے کی یاد میں "ہفتہ وار ایسٹر" مناتے تھے وہ اس کو "مسیحی دِن" کہتے، وہ ہفتے کے پہلے دِن دعا کرتے، منادی کرتے، تعلیم دیتے اور خداوند کی فسح یعنی عشاءِ ربانی میں شامل ہوتے تھے۔

چند کلیساؤں نے کچھ نئی رسومات کو پچھلے کچھ ہی سالوں سے اپنایا ہے۔ان میں سے والدین کو احترام دینے کے لئے" ماں کا دِن Mother's Day "اور" باپ کا دِن Father's Day " کے طور پر منایا جاتا ہے۔ نئے سال کو نئے سال کی آمد پر دعا، عبادت اور مخصوصیت کے ساتھ منایا جاتا ہے عام طور پر اس کو" واچ نائٹ سروس Watchnight service" کہا جاتا ہے۔

کلیسیائیں شکرگزاری کی عبادات یا کٹائی کا تہوار موسم خزاں میں مناتی ہیں۔یا ایمانداروں کو خاص نعمتوں کے لئے جو اُنھیں خداوند نے دی ہیں شکرگزاری کے لئے کہا جاسکتا ہے۔ یہ دعاؤں کا جواب ہوسکتا ہے یا خدا کی مدد سے کسی چیز کا حصول ہوسکتا ہے۔اس وقت وہ خداوند کو کلیسیاء کے وساطت سے خصوصی شکرگزاری پیش کر سکتے ہیں۔

آپ کی کلیسیاء میں یہ ساری تقریبات ہوسکتی ہیں یا اور بھی جن کا ذکر نہیں کیا گیا۔لیکن دِن کی کوئی اہمیت نہیں ہے بلکہ خداوند کی اور اُسکے کاموں کی یاد اہم ہے۔ یہ اپنے ذہن میں رکھیں اور آپکی تقریب رسمی اور روحانی طور پر بے معنی نہ ہوگی۔

مشق

4 بائیں جانب دیے گئے تہوار کے عدد کو متعلقہ دائیں جانب دیے گئے بیان کے سامنے لکھیے۔

-------الف: مسیح کی پیدائش	1) کھجوروں کا اتوار۔
-------ب: یروشلیم میں شاہانہ داخلہ	2) خداوند کا دِن۔
-------ج: مصلوبیت	3) مبارک جمعہ۔
-------د: قیامت	4) بڑا دِن یا کرسمس۔
-------ر: یسوع کی آسمان پر واپسی	5) ایسٹر۔
-------س: کلیسیاء کا جنم دِن	6) عید پنتکست۔
-------ش: ہر ہفتہ ایسٹر کی یادگار	7) صعود کا دِن۔

5 ہر اُس درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ لگائیں جو اس جملے کو مکمل کرتا ہو۔ یہ تقریبات یا رسمیں جن کا ہم نے ابھی مطالعہ کیا ہے کلیسیاء کے لئے بہت اہم یا گراں قدر ہیں کیونکہ یہ

الف: ہمیں اہم روحانی اور بائبلی واقعات کی یاد دلاتی ہیں۔

ب: رسم ورواج کو برقرار رکھنے میں ہماری مدد کرتی ہیں۔

ج: ہمیں ہماری دلچسپی کے لئے کچھ نہ کچھ مہیا کرتی ہیں۔

د: ہمیں دوسروں کے لئے گواہی کا موقع فراہم کرتی ہیں۔

6 کم ازکم تین تقریبات کو لکھیں جن کو اِن سالوں میں اپنایا گیا ہے۔

رسمی یا آزاد عبادت

مقصد نمبر۳: کلیسیاء میں رسمی اور آزاد عبادت کی جگہ کی پہچان کرنا۔

رسمی ایک ترتیب ہے یا کوئی طریقہ مرتب کرنا ہے۔ یہ مذہبی تقریبات میں لفظوں یا کاموں کی ترتیب کرنا ہے۔ آزاد حالت فطری الفاظ اور عمل ہیں۔ یہ دونوں کلیسیاؤں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ابتدائی کلیسیاء کے بارے میں پڑھنے سے آپ جانیں گے کہ اُس میں سخت رسمی حالت نہ تھی۔ اُن کی غیر رسمی خدمت روح کو کام کرنے کا موقع فراہم کرتی تھی اور لوگ ردِعمل ظاہر کرتے تھے۔ تاہم کچھ کلیسیائیں اتنی رسمی ہوگئیں کہ روح القدس کی تحریک مقید ہوگئی۔ رسمیں رہ گئیں مگر اُن کے معانی ختم ہوگئے۔

کیا ہماری کلیسیاؤں میں رسمی عبادات کی جگہ ہے ہاں ہے، خاص موقعوں پر جیسے شادی بیاہ، جنازے، پاک عشاء کی رسومات منظم الفاظ اور طریقے ہونے چاہیے جن سے ان کی عظمت اور یقین دہانی ہوتی ہے کہ کچھ رہ تو نہیں گیا۔

کلیسیائی عقیدے کو پڑھے یا کسی حوالے کو پیچھے پیچھے دہرانے کی ایک اپنی اہمیت ہوتی ہے۔ خاص کر اُن کے لئے جو پڑھ نہیں سکتے ہیں اور کلام سکھاتا ہے کہ عبادت ترتیب کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ (۱۔کرنتھیوں ۱۴: ۴۰) لیکن یہ حالتیں اس طرح نہیں ہونی چاہیئے کہ ہمارا اِنہی پر انحصار ہو جائے۔ رسمی اور آزاد تقریبات میں توازن ہونا چاہیئے یہ یاد رکھتے ہوئے کہ

تقریبات اہم نہیں ہیں بلکہ معانی اہمیت رکھتے ہیں۔

لباس کے معاملے میں جب ہم پرانے عہد نامہ کے کاہنوں سے موازنہ کرتے ہیں جو نئے عہد نامہ میں پاسٹر یا دوسرے کسی کلیسیائی رہنما کے لئے کسی خاص کپڑے کا ذکر نہیں ملتا ہے کلیسیاء میں مرتبے یا مقام پر کہیں زور نہیں دیا گیا ہے۔ رہنماؤں اور عوام میں کوئی خاص فرق نہیں ہے بلکہ ہم زبردست مسیحی رفاقت، یسوع مسیح پر پُر جوش ایمان، اور عاجزی کے ساتھ خدمت اور عبادت کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

کلیسیاؤں کو اُن واقعات اور تقریبات کو ضرور منانا چاہئے جو کلیسیاء کے لئے زیادہ سے زیادہ خوش کُن ہوں۔

مشق

7 کلیسیاء کی اُس حالت کے سامنے "ہاں" کا لفظ لکھئے جس کے لئے رسمی طریقہ مددگار ہے۔

الف: شادی ---------

ب: بیماروں کے لئے دعا کرنا ---------

ج: جنازہ ---------

د: شہر بھر میں بشارتی عبادات ---------

ر: حمد و ستائش کی عبادت ---------

س: عشاء ربانی ---------

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 الف: 2) جنازہ۔
ب: 5) بچوں کی مخصوصیت۔
ج: 6) کسی عمارت کی مخصوصیت۔
د: 1) شادی۔
ر: 4) بیماروں کیلئے دعا کرنا۔

4 الف: 4) بڑادِن یا کرسمس۔
ب: 1) کھجوروں کا اتوار۔
ج: 3) مبارک جمعہ۔
د: 5) ایسٹر۔
ر: 7) صعور کا دِن۔
س: 6) عید پنتکست۔
ش: 2) خداوند کا دِن۔

2 د: خوشی اور غمی میں جو دوسروں پر آتی ہیں۔

5 الف: ہمیں اہم روحانی اور بائبلی واقعات کی یاد دلاتی ہیں۔
د: ہمیں دوسروں کے لئے گواہی کا موقع فراہم کرتی ہیں۔

3 الف: پانی کا بپتسمہ

د: عشائے ربانی

6 آپ مدرز ڈے (Mother's day) فادرز ڈے (Father's Day)
نیا سال، شکرگزاری، کٹائی کا تہوار، یا کوئی اور تہوار جو آپ کے ملک میں اہم ہو
کی فہرست دے سکتے ہیں۔

7 آپ نے شاید

الف: شادی کے سامنے۔

ج: جنازے کے سامنے۔

س: عشاء ربانی کے ساتھ "ہاں" لکھا ہے۔ اِن سب میں بھی شرکاء
روح القدس کے لئے اپنے دِلوں کو کھلا رکھتے ہیں۔